فائنل سنن نسائی شریف

مدرس::: شیخ الحدیث مولانا مزمل مدنی دامت برکاتہم العالیہ

محمد صائم عطاری

SAIM

ریسرچ اینڈ پبلشنگ

Composer: RAZA abny allah Rakha

اس فائل میں آپ کو سنن نسائی کا 80 فیصد نصاب مل جائے گا۔۔۔۔

اگر آپ درس نظامی کی مندرجہ ذیل کتب کے ہمارے لکھے نوٹس چاہتے ہیں تو نیچے دیئے گئے نمبر پر رابطہ کریں۔

(1) شرح وقایہ (کتاب الجہاد)) (2) حسامی ((باب القیاس)) (3) تیسیر مصطلح الحدیث (4) القصائد المنتخبہ (5) فقہ السیرہ (6) منہاج العابدین مکمل (7) تفسیر بیضاوی ((ششماہی اول وثانی)) (8) ہدایہ جلد اول و دوم (9) النور المبین مکمل (10) فتح المنان (11) مناظر رشیدیہ (12) اجابۃ الغوث (13) اصول الدعوہ والارشاد (14) الفقہ الاکبر مکمل (15) شرح نخبۃ الفکر (16) ہدایہ جلد سوم و چھارم (17) میزان الادیان (18) شرح عقائد نسفیہ ششماہی اول و دوم (19) موطا امام مالک (20) شرح معانی الآثار (21) السراجی (22) تحقیق و تدوین کا طریقہ کار (23) موطا امام محمد (24) توضیح و تلویح (25) صحیح مسلم ششماہی اول (26) صحیح بخاری ششماہی اول (27) ترمذی شریف ششماہی اول

عنقریب تیار ہونے والی فائلز:::

(1) صحیح بخاری ششماہی ثانی (2) صحیح مسلم ششماہی ثانی (3) ترمذی ششماہی ثانی (4) سنن ابن ماجہ

محمد صائم عطاری

دورہ حدیث شریف

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

03238599095

((حالات مصنف))

امام نسائی کا نام احمد بن شعیب بن علی تھا، لقب امام اور کنیت ابو عبدالرحمن تھی۔۔۔۔
215ھ میں خراسان کے ایک مشہور شہر نساء میں پیدائش ہوئی اسی لیے نسائی کہلاتے ہیں لیکن بعد میں مصر میں سکونت اختیار کر لی تھی۔۔۔۔
مروجہ علوم حاصل کرنے کے بعد علم حدیث کے لیے قتیبہ بن سعید بلخی کی خدمت میں حاضر ہوئے ایک سال دو ماہ وہاں پڑھا پھر دیگر مشائخ سے اکتساب فیض کیا،، علم حدیث میں کمال حاصل کرنے کے لیے آپ نے مختلف ممالک حجاز، عراق، شام، خراسان اور مصر کا سفر کیا۔۔۔۔
آپ کے اساتذہ کے نام مندرجہ ذیل ہیں:::
حضرت قتیبہ بن سعید، حضرت اسحاق بن راہویہ، حضرت ہشام بن عمار، محمد بن نضر، کریب، سوید بن نصر، محمود بن غیلان، علی بن حجر، امام ابو داؤد، امام بخاری۔۔۔۔
جن لوگوں نے آپ سے علم حاصل کیا ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں:::
کریم بن احمد نسائی، ابو بکر احمد بن محمد بن اسحاق، حافظ ابو القاسم اندلسی، علی بن ابو جعفر طحاوی، ابو علی نیشاپوری وغیرہ۔۔۔۔
روزمرہ کے معمولات میں آپ خوش مزاج تھے اچھا اور قیمتی لباس پہنتے تھے انواع و اقسام کے کھانوں سے لطف اندوز ہوتے تھے،، آپ کے عقد میں چار بیویاں تھیں عبادت کے بہت شوقین تھے طبیعت میں استغناء تھا اس لیے امراء کی مجالس سے احتراز کرتے۔۔۔ مسلمان قیدیوں کا فدیہ دے کر انہیں آزاد کرانا پسندیدہ معمول تھا۔۔۔۔
آپ کا وصال مکہ میں ہوا ایک روایت کے مطابق رملہ میں وصال ہوا تھا پھر میت مکہ مکرمہ پہنچائی گئی اور صفا و مروہ کے درمیان آپ کو دفن کیا گیا۔۔۔۔
آپ کی مشہور تصانیف کے نام مندرجہ ذیل ہیں::: سنن کبری، خصائص علی، مسند علی، مسند مالک، فضائل صحابہ، کتاب المدلسین، کتاب الضعفاء، کتاب الجرح والتعدیل، مناسک حج وغیرہ۔۔۔۔۔
جب آپ نے سنن کبری تالیف فرمائی تو امیر رملہ کے سامنے پیش کی اس نے پوچھا کیا اس میں سب احادیث صحیح ہیں؟؟؟ آپ نے جواب دیا اس میں صحیح اور حسن دونوں قسم کی احادیث ہیں اس نے عرض کی کہ میرے لیے ان میں سے صحیح احادیث کو ترتیب دے دیں تو آپ نے اس کی خواہش پہ نیا مجموعہ ترتیب دیا جسے سنن صغری کہتے ہیں اسی کا نام سنن نسائی ہے۔۔۔۔

((کتاب عشرۃ النساء))

سوال::: کس چیز کی محبت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل میں ڈال دی گئی؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: دنیا کی چیزوں میں سے عورتیں اور خوشبو میرے لیے محبوب بنادی گئیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھ دی گئی۔۔۔

سوال::: عورتوں کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون سی چیز زیادہ محبوب تھی؟؟؟

جواب::: گھوڑے

((میل الرجل الی بعض نسائہ))

سوال::: اگر کسی کی دو بیویاں ہوں اور وہ کسی ایک کی جانب مائل ہو تو بروز قیامت کس حالت میں آئے گا؟؟؟

جواب::: بروز قیامت وہ اس حالت میں آئے گا کہ اس کا ایک پہلو جھکا ہوا ہوگا۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیویوں میں عدل کے باوجود اللہ پاک کی بارگاہ میں کیا عرض کرتے تھے؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرض کرتے::: اے اللہ!!! میرا یہ کام میرے دائرہ اختیار میں ہے اور مجھے اس کام میں ملامت نہ کرنا جو تیرے اختیار میں تو ہے لیکن میرے اختیار میں نہیں ((یعنی اگر میرے دلی محبت کسی بیوی کے لیے زیادہ ہے تو اس میں مجھے ملامت نہ کرنا))۔۔۔۔

((حب الرجل بعض نسائہ اکثر من بعض))

سوال::: ازواج مطہرات نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کیوں بھیجا؟؟؟

جواب::: انہوں نے اس لیے بھیجا تاکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے معاملے میں اپنی بیویوں کے ساتھ عدل کریں،، جب انہوں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی تو فرمایا::: اے بیٹی!!! کیا تم اس سے محبت نہیں کرتی جس سے مجھے محبت ہے؟؟؟ عرض کی کیوں نہیں،، فرمایا::: تو ان سے ((یعنی عائشہ رضی اللہ عنہا سے)) محبت کرو۔۔۔۔

سوال::: حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کن الفاظ میں تعریف کی؟؟؟

جواب::: آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک میرے برابر کا درجہ رکھتی تھیں، دین کے معاملے میں بہتر، سچ بولنے والی، اللہ سے ڈرنے والی، صلہ رحمی کرنے والی، سب سے زیادہ صدقہ کرنے والی تھیں البتہ غصے کی تیز تھیں لیکن ان کا غصہ بہت جلد ختم ہو جاتا تھا۔۔۔

سوال::: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت بیان کریں۔۔۔

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: عورتوں پہ عائشہ کی فضیلت ایسی ہے جیسے ثرید کی تمام کھانوں پہ۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لوگ کس دن ہدیے بھیجتے تھے؟؟؟

جواب::: جس دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باری ہوتی اس دن لوگ ہدیے بھیجتے تھے۔۔۔

سوال::: کس بیوی کے لحاف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ وحی نازل ہوتی تھی؟؟؟

جواب::: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لحاف میں۔۔۔

سوال::: کس زوجہ مطہرہ کے لیے جبرائیل علیہ السلام نے سلام کہا؟؟؟

جواب::: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے۔۔۔

((باب الغیرۃ))

سوال::: جب حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھانا لے کر آئیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا کیا ردعمل تھا؟؟؟

جواب::: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پتھر مار کر وہ برتن توڑ دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا::: تم کھاؤ تمہاری ماں کو غیرت آگئی ہے،، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا پیالہ حضرت ام سلمہ کو بھجوا دیا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا پیالہ انہیں دے دیا۔۔۔

ایک اور روایت کے مطابق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا پیالہ توڑا تھا۔۔۔

سوال::: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کس زوجہ کے کھانا بنانے کی تعریف کی؟؟؟

جواب::: حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی۔۔۔

سوال::: آیت """یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکَ ۚ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِکَ ۚ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ""" کا شان نزول بیان کریں۔۔۔

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ہاں شہد پیا تو حضرت عائشہ وحفصہ رضی اللہ عنہما نے مشورہ کیا کہ ان میں سے جس کے پاس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائیں گے وہ بیوی کہے گی کہ مجھے آپ سے مغافیر کی بو آرہی ہے چنانچہ انہوں نے ایسے ہی کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: میں نے زینب بنت جحش کے پاس شہد پیا تھا آئندہ نہیں پیوں گا اس پہ یہ آیت نازل ہوئی:::

یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکَ ۚ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِکَ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

ترجمہ کنزالعرفان:::

اے نبی!!! تم اپنی بیویوں کی رضا چاہتے ہوئے اپنے اوپر اس چیز کو کیوں حرام کرتے ہو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہے اور اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔۔۔۔

ایک اور روایت کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لونڈی تھی جس سے وطی فرماتے تھے تو اسے حضرت عائشہ وحفصہ رضی اللہ عنہما کی وجہ سے اپنے اوپر حرام کیا جس پہ یہ آیت نازل ہوئی۔۔۔۔

سوال::: جب ایک رات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے پاس نہ پایا تو کیا گمان کیا؟؟؟

جواب::: انہوں نے گمان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی دوسری بیوی کے پاس گئے ہوں گے لیکن جب تلاش کیا تو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع یا سجدے میں اللہ عزوجل کی تسبیح کر رہے تھے،، یہ دیکھ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا::: آپ کچھ اور کر رہے ہیں جبکہ میں کچھ اور گمان کر رہی تھی۔۔۔۔

((کتاب الطلاق))

سوال::: طلاق کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں۔۔۔۔

جواب::: طلاق کا لغوی معنی چھوڑنا، رہا کرنا ہے جبکہ اصطلاحی مطلب مخصوص الفاظ کے ساتھ نکاح کی قید کو اٹھانا۔۔۔۔

((باب وقت الطلاق للعدۃ التی أمر اللہ الخ))

سوال::: حالت حیض میں طلاق دینے کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب::: حیض میں طلاق دینا ناجائز وگناہ ہے البتہ طلاق واقع ہو جائے گی۔۔۔۔

سوال::: جب ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب پتا چلا تو آپ نے غصے کا اظہار فرمایا اور حکم دیا کہ وہ رجوع کریں پھر وہ عورت حیض سے پاک ہو پھر جب اگلے حیض سے پاک ہو جائے تو چاہے روکے رکھیں یا چھونے سے پہلے طلاق دے دیں۔۔۔۔

((باب طلاق السنۃ))

سوال::: طلاق سنت سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: طلاق سنت یہ ہے کہ وہ طہر جس میں بیوی سے جماع نہ کیا ہو اس میں بیوی کو ایک طلاق دے دی جائے پھر اگلے حیض کے بعد دوسری اور اس سے اگلے حیض کے بعد دوران طہر تیسری طلاق دے دی جائے اس کے بعد عورت ایک حیض عدت گزارے۔۔۔۔

((الثلاث المجموعۃ وما فیہ من التغلیظ))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکٹھی تین طلاقیں دینے والے کے بارے کیا فرمایا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب ایک شخص کے بارے خبر ملی کہ اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی ہیں تو غصے سے کھڑے ہوئے اور فرمایا::: میں تمہارے درمیان موجود ہوں اور تم کتاب اللہ سے کھیل رہے ہو؟؟؟

سوال::: اگر اکٹھی تین طلاقیں دی جائیں تو کیا وہ واقع ہو جائیں گی؟؟؟

جواب::: اکٹھی تین طلاقیں دینے سے تینوں طلاقیں واقع ہو جائیں گی،، چنانچہ عویمر عجلانی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اپنی بیوی سے لعان کیا اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم دینے سے پہلے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں۔۔۔

سوال::: کیا طلاق مغلظہ کے بعد عورت دوران عدت نان ونفقہ کی حقدار ہو گی؟؟؟

جواب::: شوافع کے نزدیک عورت کو نان ونفقہ نہیں ملے گا،، دلیل یہ ہے کہ ابو عمرو بن حفص نے اپنی بیوی فاطمہ کو تین طلاقیں دیں جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کے نان ونفقہ کے بارے سوال کیا گیا تو فرمایا::: اس کے لیے نہ نفقہ ہے اور نہ رہائش۔۔۔۔

احناف کے نزدیک مطلقہ کو نان ونفقہ شوہر کی جانب سے ملے گا۔۔۔

سوال::: دخول سے پہلے دی جانے والی تین طلاقوں کو ایک کیوں شمار کیا جاتا تھا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شیخین کے زمانے میں انہیں ایک شمار کیا جاتا تھا کیونکہ اگر غیر مدخولہ عورت کو تین متفرق طلاقیں دی جائیں تو اس پہ ایک طلاق واقع ہوتی ہے بقیہ دونوں لغو ہو جاتی ہیں۔۔۔

سوال::: حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کی بیوی نے طلاق مغلظہ کے بعد کس سے شادی کی اور ان میں کیا مسئلہ تھا؟؟؟

جواب::: حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کی بیوی نے حضرت عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ سے شادی کی تھی لیکن وہ حقوق زوجیت ادا کرنے کے قابل نہیں تھے،،وہ عورت شکایت لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: شاید تم رفاعہ کی طرف لوٹنا چاہتی ہو،، یہ نہیں ہو گا جب تک وہ ((یعنی عبدالرحمن بن زبیر)) تمہارا اور تم ان کا شہد نہ چکھ لو۔۔۔

((امرک بیدک))

سوال::: کس کے نزدیک اُمرک بیدک کہنے سے تین طلاقیں واقع ہوتی ہیں؟؟؟

جواب:::امام حسن کے نزدیک

((باب احلال المطلقۃ ثلاثا وا لنکاح الذی یحلھا بہ))

سوال::: حلالہ کی تعریف اور اس پہ دلائل بیان کریں۔۔۔

جواب::: اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں تو وہ بغیر حلالہ کے اس کے لیے حلال نہیں ہو گی،، حلالے کا طریقہ کار یہ ہے کہ وہ عورت کسی دوسرے شخص سے شادی کرے اور وہ صحبت کرے پھر وہ شخص اسے طلاق دے یا فوت ہو جائے تو اب یہ عورت اپنے سابقہ شوہر کے لیے عدت گزارنے کے بعد حلال ہو سکتی ہے۔۔۔

دلیل یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے سوال کیا گیا جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی ہوں اور وہ عورت کسی دوسرے مرد سے شادی کرے وہ خلوت صحیحہ کے بعد اسے طلاق دے دے تو کیا وہ عورت سابقہ شوہر کے لیے حلال ہو گی؟؟؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: وہ پہلے شوہر کے لیے حلال نہیں ہو گی یہاں تک کہ دوسرا شوہر اس سے جماع نہ کرلے۔۔۔

((باب احلال المطلقۃ ثلاثا وما فیہ من التغلیظ))

سوال::: حدیث مبارکہ میں حلالہ کرنے والے اور کروانے والے پہ لعنت کی گئی ہے اس کا کیا مطلب ہے؟؟؟

جواب::: یہ لعنت تب کی گئی ہے جب شادی میں یہ شرط لگائی جائے کہ دوسرا شوہر صحبت کے بعد عورت کو طلاق دے دے گا تاکہ وہ پہلے شوہر کے لیے حلال ہو جائے البتہ اگر ایسی شرط نہ لگائی گئی ہو تو پھر لعنت کا مستحق نہیں۔۔۔

چنانچہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گوندنے والی اور گوندوانے والی بالوں کو((بڑا کرنے کے لیے))جوڑنے والی اور جڑوانے والی سود کھانے والے اور کھلانے والے حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے کیا گیا ہو اس پہ لعنت فرمائی۔۔۔

((باب مواجھۃ الرجل المرأۃ بالطلاق))

سوال::: کلابیہ عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آکر کیا کہا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک کلابیہ عورت سے شادی ہوئی،، جب اس سے سامنا ہوا تو وہ کہہ بیٹھی """أعوذ باللہ منک"""((میں آپ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں))تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: تم نے ایک عظیم ذات کی پناہ مانگی ہے تم اپنے گھر واپس چلی جاؤ((یعنی اسے طلاق دے دی))۔۔۔

((باب الحقی بأھلک))

سوال::: حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کس غزوے سے پیچھے رہ گئے تھے؟؟؟

جواب::: غزوہِ تبوک

سوال::: حضرت کعب بن مالک اور دیگر دو صحابہ کرام جو غزوہِ تبوک سے پیچھے رہ گئے تھے انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قاصد نے کیا پیغام دیا؟؟؟

جواب::: قاصد نے پیغام دیا کہ اپنی بیوی سے الگ رہیں یعنی اسے میکے بھیج دیں۔۔۔

((باب طلاق العبد))

سوال::: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بنی نوفل کے غلام حسن کی بیوی کے بارے کیا فیصلہ فرمایا؟؟؟

جواب::: انہوں نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دی ہوئی تھیں لیکن پھر ان دونوں کو آزاد کر دیا گیا تو انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے رجوع کرنے کے بارے پوچھا((غلام کو صرف دو طلاقیں دینے کا حق ہوتا ہے لیکن یہاں وہ آزاد ہو گئے تھے اس لیے انہوں نے مسئلہ پوچھا آیا کہ وہ رجوع کر سکتے ہیں یا نہیں؟؟؟)) تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم رجوع کر لیتے ہو تو تمہارے پاس ایک طلاق کا اختیار باقی رہے گا۔۔۔

((باب متی یقع طلاق الصبی))

سوال::: بچے کا طلاق دینا کب معتبر ہو گا؟؟؟

جواب::: جب وہ بالغ ہو جائے۔۔۔۔

سوال::: عطیہ قرظی کا تعلق کس قوم سے تھا اور یہ کیوں زندہ بچے رہے؟؟؟

جواب::: ان کا تعلق بنو قریظہ سے تھا،، جب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے بنو قریظہ کے مردوں کے قتل کا فیصلہ کیا تو ان کے بارے میں شک ہوا آیا کہ جوان ہیں یا نہیں؟؟؟ تو ان کے زیر ناف بال نہیں تھے لہذا انہیں زندہ چھوڑ دیا گیا۔۔۔۔

سوال::: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس غزوہ میں اجازت دی اور کس میں نہیں؟؟؟

جواب::: غزوہِ احد کے موقع پہ ان کی عمر چودہ سال تھی لہذا اجازت نہیں ملی لیکن غزوہِ خندق کے موقع پہ آپ کی عمر مبارک پندرہ سال ہو گئی تھی اس لیے اجازت مل گئی۔۔۔۔

((باب من لا یقع طلاقہ من الازواج))

سوال::: مرفوع القلم کتنے اور کون سے لوگ ہیں؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: تین لوگ مرفوع القلم ہیں،، سویا ہوا شخص یہاں تک کہ جاگ جائے، چھوٹا بچہ یہاں تک کہ جوان ہو جائے، مجنون یہاں تک کہ اسے افاقہ ہو جائے۔۔۔۔

((باب من طلق فی نفسہ))

سوال:::اگر کوئی شخص اپنے دل میں طلاق دے تو کیا اس سے واقع ہو جائے گی؟؟؟
جواب:::جی نہیں،،چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::اللہ نے میری امت کے وسوسوں سے در گزر کیا ہے جو وہ سوچتے ہیں،، جب تک وہ اس کے بارے کلام نہیں کرتے یا عمل نہیں کرتے۔۔۔

((الطلاق بالاشارۃ المفھومۃ))

سوال:::کیا اشارہ کرنے سے طلاق واقع ہو جائے گی؟؟؟
جواب:::ایسا اشارہ جو سمجھ آجاتا ہو اس سے طلاق ہو جائے گی،،چنانچہ روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ایرانی پڑوسی تھا جو سالن بہت اچھا بناتا تھا،،ایک دن اس نے اشارے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دعوت دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ کا پوچھا کہ کیا یہ بھی ساتھ آجائیں تو اس نے ہاتھ کے اشارے سے انکار کر دیا۔۔۔
تو اس سے ثابت ہوا کہ اشارے کا استعمال معتبر ہے۔۔۔
سوال:::اللہ عزوجل کس طرح قریش کے برا بھلا کہنے کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پھیر دیتا ہے؟؟؟
جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::دیکھو اللہ عزوجل کس طرح مجھے قریش کی گالیوں اور لعنتوں سے بچا لیتا ہے،،وہ لوگ مجھے مذمم کہہ کر گالیاں دیتے ہیں اور مذمم کہہ کر لعنت بھیجتے ہیں جبکہ میں محمد ہوں۔۔۔

((باب التوقیت بالخیار))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج کو کیا اختیار دیا؟؟؟

جواب::: اللہ عزوجل نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی بیویوں کو اختیار دینے کا حکم دیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ابتدا کی آپ نے فرمایا::: میں تمہیں ایک بات کہنے والا ہوں لہذا اماں باپ سے مشورہ کیے بغیر جلد بازی سے کام نہ لینا پھر یہ آیت پڑھی:::

یَآاَیُّھَاالنَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِکَ اِنْ کُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَاوَزِیْنَتَھَافَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْکُنَّ وَاُسَرِّحْکُنَّ سَرَاحًاجَمِیْلًا

ترجمہ کنزالعرفان:::

اے نبی!!! اپنی بیویوں سے فرمادو: اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی آرائش چاہتی ہو تو آؤتاکہ میں تمہیں مال دُوں اور تمہیں اچھی طرح چھوڑ دوں۔۔۔

حضرت عائشہ نے عرض کی::: کیا میں اس بارے اپنے ماں باپ سے مشورہ کروں کہ میں اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہوں؟؟؟

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیگر ازواج کو بھی اختیار دیا تو انہوں نے بھی اللہ اور اس کے رسول کو اختیار فرمایا۔۔۔

((باب خیارالمملوکین یعتقان))

سوال::: اگر ایک لونڈی اور غلام کو آزاد کرنا ہو توان میں سے پہلے کسے آزاد کیا جائے؟؟؟

جواب::: پہلے غلام کو آزاد کیا جائے،، چنانچہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایسا کرنا چاہا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کنیز سے پہلے غلام کو آزاد کردینا۔۔۔

((باب خیار الامۃ))

سوال::: حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو کون سے شرعی احکامات کا علم حاصل ہوا؟؟؟

جواب::: تین شرعی احکامات کا علم حاصل ہوا:::

(1) جب انہیں آزاد کیا گیا تو انہیں شوہر سے علیحدگی کا اختیار دیا گیا۔۔۔

(2) ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے۔۔۔

(3) ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر تشریف لائے تو گوشت پک رہا تھا چنانچہ آپ کی خدمت میں روٹی اور گھر کا سالن دیا گیا تو فرمایا میں نے تو ہنڈیا میں گوشت دیکھا تھا گھر والوں نے عرض کی وہ بریرہ کو صدقہ کے طور پر دیا گیا ہے اور آپ صدقہ نہیں کھاتے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: وہ اس کے لیے صدقہ ہے لیکن ہمارے لیے ہدیہ ہے۔۔۔

((باب خیار الامۃ تعتق وزوجھا حر))

سوال::: جب حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو آزادی کے بعد شوہر کے ساتھ رہنے یا نہ رہنے کا اختیار دیا گیا تو انہوں نے کسے اختیار کیا؟؟؟

جواب::: انہوں نے اپنے شوہر سے علیحدگی اختیار کی۔۔۔

سوال::: حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا نے کتنی مالیت کے عوض کتابت کا معاہدہ کیا؟؟؟

جواب::: انہوں نے نو اوقیہ کے عوض کتابت کا معاہدہ کیا اور یہ طے پایا کہ ہر سال ایک اوقیہ دیں گی۔۔۔

سوال::: ولاء کا حق کسے ہوتا ہے؟؟؟

جواب::: ولاء کا حق اسے ہے جس نے لونڈی یا غلام کو آزاد کیا۔۔۔

سوال::: لونڈی کے آزاد ہونے کے بعد کس صورت میں اسے شوہر سے علیحدگی کا اختیار دیا جائے گا؟؟؟

جواب::: جمہور کے نزدیک اگر شوہر بھی غلام ہو تو اس صورت میں آزاد ہونے والی عورت کو اختیار دیا جائے گا اور اگر شوہر آزاد ہو تو مالکیہ اور شوافع کے نزدیک اختیار نہیں دیا جائے گا جبکہ احناف کے نزدیک اختیار ہوگا۔۔۔

((باب الایلاء))

سوال::: ایلاء سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: ایلاء یہ ہے کہ کوئی شخص یہ قسم کھائے کہ وہ چار مہینے بیوی کے قریب نہیں جائے گا،، اگر اس نے اپنی قسم توڑ لی تو اس کا کفارہ دے گا اگر چار مہینے مکمل ہو گئے تو احناف کے نزدیک اس پہ ایک طلاق بائنہ پڑ جائے گی۔۔۔

سوال::: کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج سے فقہی ایلاء کیا تھا؟؟؟

جواب::: جی نہیں،، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محض ایک مہینہ اپنی ازواج سے دوری اختیار کی تھی اور وہ مہینہ انتیس دن کا تھا۔۔۔

((باب الظہار))

سوال::: ظہار سے کیا مراد ہے؟؟؟

جواب::: بیوی یا اس کے جسم کا بعض حصہ جسے بول کر پورا جسم مراد لیا جا سکتا ہو کو اپنی کسی محرم کے ایسے عضو سے تشبیہ دینا جسے دیکھنا جائز نہ ہو ظہار کہلاتا ہے۔۔۔

اس کے بعد بیوی اس پہ حرام ہو جاتی ہے جب تک وہ ظہار کا کفارہ ادا نہیں کرے گا اس سے نفع حاصل کرنا جائز نہیں۔۔۔

چنانچہ ایک صحابی نے ظہار کیا لیکن وہ خود پہ قابو نہ رکھ سکے اور کفارے سے پہلے جماع کر لیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: تم اس سے الگ رہو جب تک تم وہ نہیں کر لیتے جس کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ((یعنی جب تک کفارہ ادا نہیں کر لیتے))۔۔۔۔

سوال::: ظہار کا کیا کفارہ ہے؟؟؟

جواب::: ظہار کا کفارہ یہ ہے کہ وہ شخص بیوی کو چھونے سے قبل ایک غلام آزاد کرے، جس کے پاس غلام نہ ہو تو وہ مسلسل دو ماہ روزے رکھے اور اگر کوئی روزے رکھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے۔۔۔

سوال::: سورۃ مجادلہ کی آیت """قد سمع اللہ""" کس کے بارے نازل ہوئی؟؟؟

جواب::: یہ آیت حضرت خولہ رضی اللہ عنہا کے بارے نازل ہوئی تھی جو اپنے شوہر کی شکایت لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی تھیں۔۔۔۔

((باب ماجاء فی الخلع))

سوال::: خلع سے کیا مراد ہے؟؟؟ نیز کیا خلع طلاق ہے؟؟؟

جواب::: خلع کا لغوی مطلب کسی چیز کو نکالنا ہے جبکہ شرعی اصطلاح میں ملکیتِ نکاح کو مال کے عوض ختم کرنا خلع کہلاتا ہے۔۔۔۔

سوال::: بلاوجہ خلع لینے والی عورت کے بارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: ((بلاوجہ شوہر سے)) علیحدگی اختیار کرنے والی اور خلع لینے والی عورتیں منافق ہیں۔۔۔۔

سوال::: حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی بیوی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا شکایت کی؟؟؟ نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فیصلہ فرمایا؟؟؟

جواب::: ان کی بیوی حبیبہ بنت سہل نے عرض کی کہ مجھے ان کے دین اور اخلاق کے معاملے میں کوئی اعتراض نہیں لیکن میں ان کی ناشکری ناپسند کرتی ہوں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جو باغ اس نے تمہیں بطور مہر دیا تھا کیا وہ اسے واپس کردو گی؟؟؟ انہوں نے عرض کی جی ہاں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ سے فرمایا::: تم اس سے باغ لے لو اور ایک طلاق دے دو۔۔۔۔

((باب بدء اللعان))

سوال::: لعان پہ تفصیلی نوٹ لکھیں۔۔۔۔

جواب::: اگر مرد اپنی بیوی پہ زنا کرنے کا دعویٰ کرے اور اس کے پاس کوئی گواہ نہ ہو اور وہ دونوں میاں بیوی گواہی دینے کی اہلیت رکھتے ہوں تو عورت اس پر لعان کا مطالبہ کرے اگر وہ لِعان سے انکار کردے تو اسے اس وقت تک قید میں رکھا جائے گا جب تک وہ لعان کرے یا اپنے جھوٹ کا اقرار کرلے،، اگر جھوٹ کا اقرار کرے تو اس کو حد قذف لگائی جائے گی۔۔۔۔

لعان کا طریقہ یہ ہے کہ اسے چار مرتبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم کے ساتھ کہنا ہوگا کہ وہ اس عورت پر زنا کا الزام لگانے میں سچا ہے اور پانچویں مرتبہ کہنا ہوگا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مجھ پر لعنت ہو اگر میں یہ الزام لگانے میں جھوٹا ہوں،،اتنا کرنے کے بعد مرد سے حد قذف ساقط ہو جائے گی اور عورت پر لعان واجب ہوگا اگر انکار کرے گی تو قید کی جائے گی یہاں تک کہ لعان منظور کرے یا شوہر کے الزام لگانے کی تصدیق کرے۔اگر تصدیق کی تو عورت پر زنا کی حد لگائی جائے گی اور اگر لعان کرنا چاہے تو اسے بھی چار مرتبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم کے ساتھ کہنا ہوگا کہ مرد اس پر زنا کی تہمت لگانے میں جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہنا ہوگا کہ اگر مرد اس الزام لگانے میں سچا ہو تو مجھ پر خدا عَزَّوَجَلَّ کا غضب ہو،،اتنا کہنے کے بعد عورت سے زنا کی حد ساقط ہو جائے گی اور لعان کے بعد قاضی کے جدائی کروا دینے سے میاں بیوی میں جدائی واقع ہوگی اور یہ جدائی طلاقِ بائنہ ہوگی۔۔۔۔

سوال:::جب عویمر عجلانی رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سے لعان کیا تو وہ کس حالت میں تھیں؟؟؟

جواب:::وہ حاملہ تھیں۔۔۔۔

سوال:::سب سے پہلے کس نے لعان کیا؟؟؟

جواب:::ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ

سوال:::ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی پہ کیا الزام دیا نیز بیوی نے کیسے بچے کو جنم دیا؟؟؟

جواب:::انہوں نے یہ الزام لگایا کہ اس کے شریک بن سحماء کے ساتھ ناجائز تعلقات ہیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان لعان کروایا اور فرمایا:::اگر یہ عورت گورا چٹا،لٹکے ہوئے بالوں والا اور خراب آنکھوں والا بچہ جنے تو وہ ہلال بن امیہ کا ہے اور اگر سرمئی آنکھوں،گھنگریالے بالوں اور پتلی پنڈلیوں والا بچہ جنے تو وہ شریک بن سحماء کا ہے۔۔۔۔

انہوں نے وہ بچہ جنا جس میں شریک بن سحماء والی علامات تھیں۔۔۔۔

سوال:::جب دو میاں بیوی نے لعان کیا تو پانچویں قسم اٹھاتے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو کیا حکم دیا؟؟؟

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا کہ اس کے منہ پہ ہاتھ رکھو کیونکہ یہ((پانچویں قسم جہنم کو))واجب کرنے والی ہے۔۔۔۔

((باب عظۃ الامام الرجل والمرأۃ عند اللعان))

سوال:::جب دو میاں بیوی لعان کرنے لگے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں کیا نصیحت فرمائی؟؟؟

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::آخرت کے عذاب کے مقابلے دنیا کا عذاب کہیں آسان ہے یوں ان دونوں میاں بیوی کو نصیحت فرمائی۔۔۔۔

((باب نفی الولد باللعان))

سوال::: لعان کے بعد پیدا ہونے والا بچہ کس کی جانب منسوب ہو گا؟؟؟

جواب::: اسے ماں کی جانب منسوب کیا جائے گا۔۔۔

((باب اذا عرض بامرأتہ وسکت فی ولدہ الخ))

سوال::: جب ایک شخص نے اپنے بچے کے نسب کے بارے شک کا اظہار کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟؟؟

جواب::: ایک شخص نے عرض کی کہ میری بیوی نے سیاہ بچے کو جنم دیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟؟؟ اس نے عرض کی جی ہاں،، فرمایا::: ان کا رنگ کیا ہے؟؟؟ اس نے عرض کیا سرخ،، فرمایا::: کیا ان میں کوئی خاکستری رنگ کا بھی ہے؟؟؟ اس نے عرض کی جی ہاں،، تو فرمایا::: یہ رنگ کہاں سے آیا؟؟؟ اس نے عرض کی ہو سکتا ہے کسی رگ نے کھینچ لیا ہو،، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: شاید اسے ((یعنی تمہارے بچے کو)) کسی رگ نے کھینچ لیا ہو،، پھر اس شخص کو نسب کی نفی کی اجازت نہیں دی۔۔۔

((باب التغلیظ بالانتفاء من الولد))

سوال::: زنا کرنے والی عورت اور اپنے بچے کے نسب کی نفی کرنے والے کے بارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جو عورت کسی قوم میں ایسے شخص کو داخل کرے جس کا ان سے کوئی تعلق نہ ہو ((یعنی وہ زنا کرے)) تو اللہ کے نزدیک اس کی کوئی حیثیت نہیں ہو گی اور اللہ پاک اس عورت کو اپنی جنت میں داخل نہیں کرے گا اور جو شخص اپنے بچے کے نسب کی نفی کرے تو اللہ اس شخص سے حجاب کر لے گا اور اسے قیامت کے دن اگلوں پچھلوں کی موجودگی میں رسوا کرے گا۔۔۔

((باب فراش الامۃ))

سوال::: حضرت سعد بن ابی وقاص اور عبد بن زمعہ رضی اللہ عنہما کے درمیان کیا اختلاف ہوا؟؟؟

جواب::: ان کا ایک بچے کے بارے اختلاف ہوا،، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا یہ میرے بھائی عتبہ کا بیٹا ہے جبکہ عبد بن زمعہ کا دعویٰ تھا یہ میرے باپ کے فراش پہ ان کی لونڈی نے جنا ہے لہذا ان کا بھائی ہے اگرچہ وہ ظاہری شکل وصورت عتبہ بن ابی وقاص سے ملتا جلتا تھا لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبد بن زمعہ کے حق میں فیصلہ دیا اور فرمایا::: اے عبد!!! یہ تمہیں ملے گا کیونکہ بچہ فراش والے کا ہوتا ہے اور زانی کے لیے محرومی ہے،، اے سودہ تم اس بچے سے پردہ کرو۔۔۔

((باب القرعۃ فی الولد))

سوال::: مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے یمن میں ایک بچے کے نسب کے بارے کس طرح فیصلہ کیا؟؟؟

جواب::: مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم یمن تشریف لے کر گئے تو ان کے سامنے تین آدمی لائے گئے جنہوں نے ایک ہی طہر میں ایک عورت کے ساتھ صحبت کی تھی اور اب بچے کے بارے میں ان کا اختلاف تھا،، آپ رضی اللہ عنہ نے قرعہ اندازی کر کے فیصلہ کیا اور جس کے نام قرعہ نکلا اسے بچہ عطا فرمادیا اور دو تہائی دیت کی ادائیگی لازم قرار دی،، جب یہ فیصلہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیان کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے یہاں تک کہ داڑھیں مبارک نظر آنے لگ گئیں۔۔۔

((باب القافۃ))

سوال::: قیافہ شناس مجزز نے ایسی کیا بات کہی جس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشی ہوئی؟؟؟

جواب::: حضرت زید اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سوئے ہوئے تھے ان دونوں پہ ایک چادر تھی لیکن پاؤں چادر سے باہر تھے،، مجزز نے پاؤں دیکھ کر کہا ان کے پاؤں کے بعض حصے ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں،، یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت خوش ہوئے۔۔۔

((اصل بات یہ تھی حضرت زید کا رنگ گورا تھا جبکہ حضرت اسامہ سیاہ فام تھے تو لوگ ان کے نسب پہ شک کرتے تھے اس لیے جب قیافہ شناس مجزز سے یہ بات سنی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت خوش ہوئے تھے))۔۔۔

((اسلام احد الزوجین و تخییر الولد))

سوال::: جب ایک شخص اسلام لائے اور ان کی بیوی نے اسلام لانے سے انکار کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے بچے کے بارے کیا فیصلہ کیا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچے کو اختیار دیا کہ وہ دونوں میں سے کسی کے پاس بھی جا سکتا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی اے اللہ!!! بچے کو ہدایت عطا فرما،، تو وہ بچہ اپنے باپ کے پاس چلا گیا۔۔۔

((باب عدة المختلعة))

سوال::: جب حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر سے خلع لیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں کتنی عدت گزارنے کا حکم دیا ؟؟؟

جواب::: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم پہ کوئی عدت نہیں البتہ اگر شوہر نے کچھ عرصہ پہلے صحبت کی ہے تو ایک حیض تک ٹھہری رہو۔۔۔

((باب عدة المتوفی عنہا زوجہا))

سوال::: کسی میت پہ کتنے دن سوگ کرنا جائز ہے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: اللہ اور آخرت کے دن پہ ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لیے تین دن سے زیادہ سوگ کرنا جائز نہیں البتہ اپنے شوہر کا سوگ وہ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔۔۔

سوال::: کیا عورت دوران عدت سرمہ کا استعمال کر سکتی ہے؟؟؟

جواب::: عورت دوران عدت سرمہ کا استعمال نہیں کر سکتی چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسی خاتون کے بارے پوچھا گیا اس کا شوہر فوت ہو چکا تھا اور اس کے اہل خانہ کو اس بات کا اندیشہ تھا کہ اس کی آنکھیں خراب ہو جائیں گی تو کیا ایسی عورت سرمہ لگا سکتی ہے؟؟؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا::: پہلے ((بیوہ عورت)) اپنے گھر میں انتہائی خراب لباس میں ایک سال تک رہتی تھی پھر گھر سے باہر آتی تھی تو اب چار ماہ 10 دن ایسا کیوں نہیں کر سکتی؟؟؟

((باب عدۃ الحامل المتوفی عنہا زوجھا))

سوال:::بیوہ حاملہ کی عدت کتنی ہو گی؟؟؟

جواب:::جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس کی عدت ختم ہو جائے گی،،چنانچہ سبیعہ اسلمیہ کے ہاں ان کے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کی پیدائش ہوئی تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ سے شادی کی اجازت مانگی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی۔۔۔

سوال:::حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیوہ کی عدت کے بارے کیا فرماتے ہیں؟؟؟

جواب:::آپ رضی اللہ عنہ کے مطابق جو عرصہ لمبا ہو اس کے مطابق عدت گزاری جائے،،یعنی اگر چار ماہ دس دن سے پہلے بچے کی پیدائش ہو جائے تو عدت چار ماہ دس دن ہو گی اور اگر اس کے بعد بچہ پیدا ہو تو پھر عدت ختم ہونے میں وضع حمل کا اعتبار ہو گا۔۔۔

سوال:::سبیعہ اسلمیہ کو نکاح کا پیغام کس نے بھیجا تھا؟؟؟

جواب:::ابو سنابل نے

سوال:::سبیعہ اسلمیہ کے فوت شدہ شوہر کا نام کیا تھا؟؟؟

جواب:::ان کا نام سعد بن خولہ تھا اور وہ بنی عامر بن لوی سے تعلق رکھتے تھے۔۔۔

سوال:::سورۃ النساء کب نازل ہوئی تھی؟؟؟

جواب:::سورۃ بقرہ کے بعد

((باب عدۃ المتوفی عنہا زوجھا قبل أن یدخل))

سوال:::اگر شوہر عورت کی رخصتی سے قبل انتقال کر گیا تو عورت کی عدت اور مہر کتنا ہو گا؟؟؟

جواب:::اگر مہر مقرر ہو چکا تھا تو نصف مہر ملے گا اور وہ عورت عدت گزارے گی اس کے ساتھ ساتھ شوہر کی وارث بھی بنے گی۔۔۔

((باب مقام المتوفی عنہازوجھافی بیتھاحتی تحل))

سوال:::بیوہ عورت کس جگہ عدت پوری کرے گی؟؟؟

جواب:::شوہرنے جس گھرمیں اسے رہائش دی تھی اسی میں عدت گزارنالازم ہے شدید مجبوری کے علاوہ نہیں نکل سکتی چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بیوہ عورت سے فرمایا:::جس جگہ((یعنی شوہر کے جس گھرمیں))تمہیں((انتقال))کی خبر ملی تھی وہیں عدت بسر کرو۔۔۔

((باب ترک الزینۃ للحادۃ الخ))

سوال:::حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہانے اپنے والداور زینب بنت جحش رضی اللہ عنہانے اپنے بھائی کی وفات کے بعد خوشبوکیوں استعمال کی؟؟؟

جواب:::انہیں خوشبواستعمال کرنے کی حاجت نہیں تھی لیکن اس لیے استعمال کی تاکہ یہ دکھائیں کہ عورت شوہر کے علاوہ کسی اور کی وفات کی صورت میں تین دن سے زیادہ سوگ نہیں کرسکتی۔۔۔

((باب ماتجتنب الحادۃ من الثیاب المصبغۃ))

سوال:::سوگ کرنے والی عورت پہ کون سی پابندیاں عائدہیں؟؟؟

جواب:::وہ رنگاہواکپڑانہیں پہنے گی،سرپہ پٹی نہیں باندھے گی،سرمہ نہیں لگائے گی،کنگھی نہیں کرے گی،خوشبواستعمال نہیں کرے گی،البتہ طہر کے وقت قسط اوراظفارنامی دوخوشبوؤں کو تھوڑاسااستعمال کرسکتی ہے۔۔۔

((باب الرخصۃ للحادۃ ان تمتشط بالسدر))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو دوران سوگ کس چیز سے بالوں کو صاف کرنے کا حکم دیا؟؟؟

جواب::: جب حضرت ام سلمہ اپنے شوہر ابو سلمہ کے سوگ میں تھیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیری کے پتوں سے سر کو دھونے کا حکم دیا۔۔۔

سوال::: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہانے دوران سوگ کون سا سرمہ لگایا ہوا تھا؟؟؟

جواب::: انہوں نے جلاء نامی سرمہ لگایا ہوا تھا۔۔۔

((باب نسخ متاع المتوفی عنہا الخ))

سوال::: آیت """وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا ۖ وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ""" کا ناسخ بیان کریں۔۔۔

جواب::: اس کو آیت میراث نے منسوخ کیا تھا، پہلے بیوہ کی عدت ایک سال ہوتی تھی لیکن پھر چار ماہ دس دن کر دی گئی۔۔۔

((باب الرخصۃ فی خروج المبتوتۃ الخ))

سوال::: فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کو عدت کے بعد کن لوگوں نے نکاح کا پیغام بھیجا نیز انہوں نے کس سے شادی کی؟؟؟

جواب::: انہیں ابو جہم اور حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہما نے نکاح کا پیغام بھیجا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: ابو جہم تمہارے لیے اپنے عصا کو حرکت دے گا((یعنی مار پیٹ کرے گا)) جہاں تک معاویہ کا تعلق ہے تو اس کے پاس کچھ نہیں،، پھر انہوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے شادی کی تھی۔۔۔

((باب نسخ المراجعۃ بعد التطلیقات الثلاث))

سوال:::قرآن میں سب سے پہلے کون سا حکم منسوخ ہوا تھا؟؟؟

جواب:::قرآن کریم میں سب سے پہلے قبلہ کا حکم منسوخ ہوا تھا۔۔۔

سوال:::کیا تین طلاقیں دینے کے بعد رجوع کیا جا سکتا ہے؟؟؟

جواب:::پہلے پہل تین طلاقیں دینے کے بعد شوہر رجوع کر لیتا تھا لیکن پھر یہ آیت نازل ہوئی """الطلاق مرتان الخ""" تو اس کی وجہ سے سابقہ حکم منسوخ ہو گیا اور تین طلاقیں دینے کے بعد رجوع کا حق ختم کر دیا گیا۔۔۔

سوال:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کس بیوی کو طلاق دے کر رجوع کیا تھا؟؟؟

جواب:::حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو۔۔۔

((کتاب الھبۃ))

سوال:::ھبہ کی اصطلاحی تعریف کریں۔۔۔

جواب:::کسی شخص کا اپنی ذاتی ملکیت میں موجود چیز کا بلا معاوضہ کسی دوسرے کو مالک بنانا ھبہ کہلاتا ہے۔۔۔

سوال:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ ہوازن کے ساتھ کیا سلوک فرمایا؟؟؟

جواب:::ایک جنگ میں مسلمانوں کے ہاتھ قبیلہ ہوازن کے اموال اور اہل وعیال آگئے تو قبیلے والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور احسان کی درخواست کی،، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اموال اور خاندان میں سے کسی ایک کو چننے کا اختیار دیا تو انہوں نے اپنی بیوی بچوں کو چن لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو حکم دیا کہ ان کی عورتیں اور بچے واپس کر دیں بدلے میں انہیں مال غنیمت دینے کا وعدہ فرمایا۔۔۔

سوال:::تحفہ دے کر واپس لینے کا کیا حکم ہے؟؟؟

جواب::: تحفہ دے کر واپس لینا جائز نہیں،، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے::: کوئی شخص کسی کو تحفہ دے کر واپس نہیں لے سکتا سوائے باپ کے کہ وہ اپنے بیٹے سے لے سکتا ہے،، ہبہ کر کے واپس لینے والا ایسے ہے جیسے کوئی قے کر کے چاٹے۔۔۔

ایک روایت میں ہے کہ اس کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی کتا پیٹ بھر کر کھائے اور پھر قے کر کے چاٹ لے۔۔۔۔

سوال::: صدقہ کر کے واپس لینے کی کیا مثال بیان کی گئی؟؟؟

جواب::: صدقہ کی ہوئی چیز واپس لینے والے کی یہی مثال بیان کی گئی ہے کہ جیسے کتا قے کر کے چاٹے۔۔۔

((کتاب آداب القضاۃ))

سوال::: انصاف کرنے والے قیامت کے دن کس حال میں ہوں گے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: انصاف کرنے والے اللہ کی بارگاہ میں نور کے منبروں پہ ہوں گے اور رحمان کی دائیں جانب ہوں گے،، یہ وہ لوگ ہیں جو فیصلہ کرتے وقت، اپنے اہل وعیال کے ساتھ اور ماتحت لوگوں کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔۔۔

((باب الامام العادل))

سوال::: اللہ عزوجل بروز قیامت کن سات لوگوں کو عرش کا سایہ عطا کرے گا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: سات لوگ ایسے ہیں اللہ انہیں قیامت کے دن ((عرش کے)) سائے میں رکھے گا جس دن اس کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا؛؛؛ عادل حاکم، وہ نوجوان جو اللہ کی عبادت میں پروان چڑھا، وہ جو تنہائی میں اللہ کا ذکر کرے اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائے، وہ شخص جس کا دل مسجد کے ساتھ بندھا رہتا ہو، وہ شخص جسے رتبے والی اور خوبصورت عورت اپنی طرف بلائے اور وہ کہے میں اللہ سے ڈرتا ہوں، وہ شخص جو اس طرح پوشیدہ صدقہ کرے کہ بائیں ہاتھ کو پتا نہ چلے دائیں ہاتھ نے کیا دیا۔۔۔

((الاصابۃ فی الحکم))

سوال::: کیا مجتہد کو غلط اجتہاد پہ گناہ ملتا ہے؟؟؟

جواب::: جی نہیں،، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے::: جب کوئی فیصلہ کرنے والا اجتہاد کر کے درست فیصلہ کرے تو اسے دو اجر ملتے ہیں اور جب وہ اجتہاد میں غلطی کرے تو اسے ایک اجر ملے گا۔۔۔

((باب ترک استعمال من یحرص علی القضاء))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عہدہ طلب کرنے والے سے کیا فرمایا؟؟؟

جواب::: قبیلہ اشعر کے کچھ لوگوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرکاری عہدہ مانگا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: ہم اس سے مدد نہیں لیتے جو ہم سے عہدے کا سوال کرے۔۔۔

((النہی عن مسألۃ الامارۃ))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عہدہ مانگنے کے بارے کیا فرمایا؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: کبھی امارت نہ مانگنا کیونکہ اگر یہ مانگنے کے نتیجے میں ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر مانگے بغیر ملی تو اس معاملے میں تمہاری مدد کی جائے گی۔۔۔

سوال::: اس حدیث مبارکہ کی وضاحت کریں """فنعمت المرضعۃ وبئست الفاطمۃ"""۔۔۔

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: عنقریب تم عہدے کے لیے حریص ہو جاؤ گے اور وہ عہدہ بروز قیامت تمہارے لیے باعث حسرت وندامت ہو گا،، تو دودھ پلانے والی کتنی اچھی ہے اور دودھ چھڑانے والی کتنی بری ہے۔۔۔

آخری لائن کا مطلب یہ ہے کہ جب عہدہ ملتا ہے تو بہت اچھا لگتا ہے لیکن جب چلا جاتا ہے تو پھر برا لگتا ہے یعنی اس کے بعد والی زندگی بری اور ابتر ہو جاتی ہے۔۔۔

((باب استعمال الشعراء))

سوال::: آیت """ یا ایھا الذین آمنوا لا تقدموا """ کا شان نزول بیان کریں۔۔۔

جواب::: عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ بنو تمیم کے کچھ سوار نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: قعقاع بن معبد کو سردار بنایئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اقرع بن حابس کو سردار بنایئے، پھر دونوں میں بحث و تکرار ہو گئی، یہاں تک کہ ان کی آواز بلند ہو گئی، تو اس سلسلے میں یہ حکم نازل ہوا:::

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَؕ-اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ

ترجمہ کنز العرفان:::

اے ایمان والو!!! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔۔۔

((اذا حکموا رجلا فقضی بینھم))

سوال::: حضرت ہانی رضی اللہ عنہ کی کیا کنیت تھی؟؟؟

جواب::: ان کی کنیت ابو الحکم تھی۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ہانی رضی اللہ عنہ کی کنیت کے حوالے سے کیا فرمایا؟؟؟ نیز انہیں کیا کنیت عطا فرمائی؟؟؟

جواب::: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: حکم اللہ پاک ہے تم کیوں ابو الحکم کنیت اختیار کرتے ہو؟؟؟ تو انہوں نے عرض کی میری قوم کے لوگ جب کسی کام میں اختلاف کرتے ہیں تو میں ان کے درمیان فیصلہ کرتا ہوں جس سے وہ راضی ہو جاتے ہیں،، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے ان کی اولاد کے بارے پوچھا تو انہوں نے عرض کی شریح، عبداللہ اور مسلم میرے بچے ہیں اور شریح سب سے بڑے ہیں،، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ابو شریح کی کنیت عطا فرمائی۔۔۔

((باب النھی عن استعمال النساء فی الحکم))

سوال::: حکومت کا معاملہ عورت کے سپرد کرنے والی قوم کے بارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟؟؟
جواب::: جب کسری کے انتقال کے بعد اس کی بیٹی کو جانشین بنایا گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی جو اپنی حکومت کا معاملہ عورت کے سپرد کردیتی ہے۔۔۔۔
سوال::: قبیلہ خثعم کی عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا سوال کیا؟؟؟
جواب::: اس نے سوال کیا میرے باپ پہ حج لازم ہے لیکن وہ عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے استطاعت نہیں رکھتے تو کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟؟؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جی ہاں تم ان کی طرف سے حج کرلو کیونکہ اگر ان کے ذمے کوئی قرض ہوتا تو تم اسے ادا کردیتی۔۔۔۔

((باب الحکم باتفاق اھل العلم))

سوال::: فیصلہ کرنے والا کس کے مطابق فیصلہ کرے؟؟؟
جواب::: وہ کتاب اللہ کو سامنے رکھ کر فیصلہ کرے،، اگر کتاب اللہ سے مسئلہ حل نہ کرسکے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سے فیصلہ کرے اگر وہاں سے بھی حل نہ کرسکے تو صالحین کے اقوال کو سامنے رکھ کر فیصلہ کرے اگر وہاں سے بھی حل نہ ہو تو اپنی رائے سے اجتہاد کرکے فیصلہ کرے۔۔۔۔
سوال::: مشتبہ امور کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کیا وصیت فرمائی؟؟؟
جواب::: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا::: حلال و حرام واضح ہیں اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں تم اس چیز کو چھوڑ دو جو شک میں مبتلا کرے اور اسے اختیار کرو جو شک میں مبتلا نہیں کرتی۔۔۔۔

((باب حکم الحاکم بعلمہ))

سوال::: حضرت داؤد اور سلیمان علیہما السلام نے دو عورتوں کے بارے کیا فیصلہ فرمایا؟؟؟

جواب::: دو خواتین بیٹھی ہوئی تھیں ایک بھیڑیا آیا اور ایک کا بچہ اٹھا کر لے گیا،، دوسرے بچے کے بارے میں خواتین جھگڑنے لگیں ہر ایک اسے اپنا بیٹا کہ رہی تھی،، جب یہ مقدمہ داؤد علیہ السلام کی پاس گیا تو انہوں نے بڑی عورت کے حق میں فیصلہ فرمایا پھر یہ دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس گئیں تو انہوں نے فرمایا چھری لاؤ تاکہ میں کاٹ کر اسے دونوں کے درمیان تقسیم کر دوں،، یہ سن کر چھوٹی عورت بولی آپ ایسے نہ کریں بلکہ بچہ بڑی عورت کو دے دیں یہ اسی کا ہے تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے چھوٹی عورت کے حق میں فیصلہ دے دیا۔۔۔

((باب الرد علی الحاکم اذا قضی بغیر الحق))

سوال::: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے بنو جذیمہ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟؟؟

جواب::: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے جا کر بنو جذیمہ کو اسلام کی دعوت دی انہوں نے یہ کہنے کی بجائے کہ ہم نے اسلام قبول کر لیا یہ کہنے لگے ہم نے پرانا دین چھوڑ دیا،، حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے انہیں قتل کرنا اور قیدی بنانا شروع کر دیا،، اگلی صبح تمام قیدیوں کو قتل کروا دیا البتہ حضرت عبداللہ بن عمر اور ان کے ساتھیوں نے اپنے قیدی قتل نہ کیے۔۔۔

جب یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے ہاتھ بلند کر کے دعا فرمائی::: اے اللہ خالد نے جو کیا میں اس سے تیری بارگاہ میں برأت کا اظہار کرتا ہوں۔۔۔

((باب الذکر ما ینبغی للحاکم الخ))

سوال::: عبید اللہ بن ابو بکرہ کس علاقے کے قاضی تھے؟؟؟

جواب::: سجستان

سوال::: حاکم کس حالت میں فیصلہ نہ کرے؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: کوئی بھی شخص دو آدمیوں کے درمیان اس وقت فیصلہ نہ دے جب وہ غصے کی حالت میں ہو۔۔۔۔

((باب الرخصۃ للحاکم الامین الخ))

سوال::: حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا ایک انصاری کے ساتھ کیا جھگڑا ہوا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فیصلہ فرمایا؟؟؟

جواب::: زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کا انصار کے ایک شخص سے جو بدر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شریک ہوئے تھے حرہ کی نالیوں کے سلسلہ میں جھگڑا ہو گیا،، وہ دونوں ہی اس سے اپنے کھجوروں کے باغ کو پانی دیتے تھے انصاری نے کہا::: پانی چھوڑ دو وہ اس سے گزر کر چلا جائے، انہوں نے پانی چھوڑنے سے انکار کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا::: زبیر! پہلے پانی دیا کرو، پھر پانی اپنے پڑوسی کے لیے چھوڑ دو، انصاری کو غصہ آگیا وہ بولے اللہ کے رسول!!! وہ آپ کے پھوپھی زاد (بھائی) ہیں نا؟ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا پھر فرمایا::: زبیر! پانی اپنے باغ کو دو، پھر پانی اس قدر روکو کہ منڈیر تک ہو جائے، اس طرح رسول اللہ ﷺ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو ان کا پورا پورا حق دلایا، حالانکہ اس سے پہلے آپ نے جو مشورہ دیا تھا اس میں ان کا بھی فائدہ تھا اور انصاری کا بھی لیکن جب رسول اللہ ﷺ کو انصاری نے غصہ دلایا

توآپ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو صریح حکم دے کران کا حق دلا دیا۔زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں سمجھتاہوں کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے:::فلاوربک لایؤمنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم

ترجمہ:::

نہیں آپ کے رب کی قسم!وہ مومن نہیں یہاں تک کہ وہ اپنے جھگڑوں میں آپ کو حکم تسلیم نہ کرلیں۔۔۔

((باب حکم الحاکم فی دارہ))

سوال:::حضرت کعب بن مالک اور ابو حدرد رضی اللہ عنہما کی آوازیں کیوں بلند ہوئیں؟؟؟نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے درمیان کیا فیصلہ فرمایا؟؟؟

جواب:::حضرت کعب بن مالک نے ابو حدرد سے اپنے قرضے کا مطالبہ کیا جس سے دونوں کی آوازیں بلند ہوئیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچیں،،نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آواز دے کر حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا:::آپ اپنا آدھا قرض معاف کردیں اور ابو حدرد رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ بقیہ آدھا ادا کریں۔۔۔

((باب الاستعداد))

سوال:::عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ کے ساتھ باغ میں کیا واقعہ پیش آیا؟؟؟

جواب:::یہ اپنے چچاؤں کے ساتھ مدینہ آئے اور ایک باغ میں داخل ہوگئے،،وہاں ایک بالی کو مسل دیا اسی دوران باغ کا مالک آگیا اور اس نے ان کی چادر چھین کر پٹائی کی،،جب یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے اس مالک کو فرمایا:::اگر یہ شخص ناواقف تھا تو تم نے اسے کیوں نہیں بتایا اور اگر بھوکا تھا کیوں نہیں کھلایا،،اسے اس کی چادر واپس کردو اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ایک وسق یا نصف وسق جرمانہ دینے کا حکم دیا۔۔۔

((باب توجیہ الحاکم الخ))

سوال:::جب ایک معذور شخص نے زنا کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ساتھ کیا سلوک فرمایا؟؟؟

جواب:::ایک عورت بارگاہ رسالت میں لائی گئی جس نے زنا کا ارتکاب کیا تھا، جب پوچھا تو معلوم ہوا حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے باغ میں رہنے والے ایک معذور شخص نے اس کے ساتھ زنا کیا ہے چنانچہ اس معذور کو لایا گیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شاخوں والی ٹہنی سے اس کی پٹائی کی لیکن اس کے اپاہج ہونے کی وجہ سے آپ نے اس پہ رحم کیا اور سزا میں تخفیف کر دی۔۔۔

((باب مسیر الحاکم الی رعیتہ للصلح بینھم))

سوال:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بجائے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نماز کیوں پڑھائی؟؟؟

جواب:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انصار کے قبائل میں صلح کروانے گئے ہوئے تھے وہیں تاخیر ہو گئی تھی اس لیے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی۔۔۔

سوال:::کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تشریف لاتے دیکھ کر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نماز پڑھاتے رہے؟؟؟

جواب:::جب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تشریف لاتے دیکھا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو متوجہ کرنے کے لیے تالیاں بجانی شروع کیں وہ پیچھے ہٹ گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی۔۔۔

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوال کیا کہ اپنی جگہ پہ کھڑے کیوں نہیں رہے؟؟؟ تو انہوں نے عرض کی اللہ عزوجل ابن ابی قحافہ کو اپنے نبی سے آگے نہیں دیکھ سکتا۔۔۔

((باب اشارۃ الحاکم علی الخصم بالعفو))

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقتول کے ولی سے کیا کہا کہ اس نے قاتل کو معاف کر دیا؟؟؟

جواب::: بارگاہ رسالت میں ایک قتل کا کیس لایا گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقتول کے ولی سے معاف کرنے یا دیت وصول کرنے کا کہا لیکن وہ قتل پہ اصرار کرتا رہا،، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: اگر تم اسے معاف کر دو تو یہ تمہارے اور تمہارے ((مقتول)) ساتھی کے گناہوں کا ذمہ دار بن جائے گا،، تو پھر اس نے معاف کر دیا۔۔۔

((باب شفاعۃ الحاکم للخصوم الخ))

سوال::: حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے شوہر کا نام کیا تھا؟؟؟

جواب:::ان کا نام مغیث تھا۔۔۔

سوال::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا سے ان کے شوہر کے بارے کیا سفارش کی؟؟؟

جواب::: جب یہ آزاد ہوئیں تو انہیں اختیار دیا گیا کہ شوہر کے پاس رہنا ہے یا نہیں؟؟؟ انہوں نے علحیدگی کو اختیار کیا،، حضرت مغیث رضی اللہ عنہ روتے ہوئے ان کے پیچھے جا رہے تھے کہ مجھ سے علیحدہ نہ ہوں پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی سفارش کی کہ اگر تم رجوع کر لو تو مناسب ہو گا کیونکہ یہ تمہارے بچوں کا باپ ہے تو انہوں نے عرض کی::: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ مجھے حکم دے رہے ہیں؟؟؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں صرف سفارش کر رہا ہوں تو انہوں نے عرض کی مجھے اس کی ضرورت نہیں۔۔۔

((باب القضاء فی قلیل المال و کثیرہ))

سوال::: کسی مسلمان کے حق کو ہتھیانے والے کا کیا انجام ہو گا؟؟؟

جواب::: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: جو شخص کسی مسلمان کے حق کو ہتھیا لیتا ہے اللہ پاک اس کے لیے جہنم کو واجب کر دیتا ہے اور جنت کو اس پہ حرام کر دیتا ہے،، تو ایک شخص نے عرض کی اگرچہ وہ چیز تھوڑی ہو؟؟؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: اگرچہ وہ پیلو کے درخت کی ٹہنی ہی کیوں نہ ہو۔۔۔۔

((باب قضاء الحاکم علی الغائب الخ))

سوال::: حضرت ہند رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر ابو سفیان کی کیا شکایت کی؟؟؟

جواب::: انہوں نے شکایت کی کہ ابو سفیان ایک کنجوس آدمی ہیں وہ جتنا خرچ کرتے ہیں اتنا ہمیں کفایت نہیں کرتے،، کیا میں ان کے علم میں لائے بغیر کچھ حاصل کر لیا کروں؟؟؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا::: تم اتنا حاصل کر لیا کرو جو تمہارے اور تمہارے بچوں کے لیے کافی ہو۔۔۔۔

((باب النھی عن ان یقضی فی قضاء بقضائین))

سوال:::اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخص کون ہے؟؟؟

جواب:::اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخص((جھوٹے دعوے کے بارے میں)) جھگڑنے والا ہے۔۔۔

((باب قضاء فیمن لم تکن لہ بینۃ))

سوال:::جب دو فیصلہ کرنے والوں کے پاس کوئی ثبوت نہیں تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے درمیان کیا فیصلہ کیا؟؟؟

جواب:::ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کے درمیان اس چیز کو آدھا آدھا تقسیم کر دیا۔۔۔

((باب کیف یستحلف الحاکم))

سوال:::نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کے ایک حلقے کے پاس تشریف لائے تو وہ بیٹھ کر کیا کر رہے تھے؟؟؟

جواب:::صحابہ کرام اللہ پاک کی حمد وثناء بیان کر رہے تھے کہ اس نے ان کی دین کی طرف رہنمائی کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث فرما کر احسان کیا،، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::اللہ کی قسم کیا تم لوگ صرف اسی وجہ سے بیٹھے ہو؟؟؟انہوں نے کہا اللہ کی قسم ہم اسی لیے بیٹھے ہیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:::میں نے قسم اس لیے نہیں لی کہ میں تم پہ الزام لگا رہا ہوں بلکہ ابھی جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور بتایا کہ اللہ تم لوگوں کی وجہ سے فرشتوں کے سامنے فخر کا اظہار کر رہا ہوں۔۔۔

سوال:::حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جب ایک شخص کو چوری کرتے دیکھا تو کیا فرمایا؟؟؟

جواب:::حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک شخص کو چوری کرتے دیکھا تو اس سے فرمایا:::کیا تم نے چوری کی؟؟؟اس نے عرض کی جی نہیں اللہ کی قسم!!! جس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں،، تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا:::میں اللہ پہ ایمان رکھتا ہوں اور اپنی آنکھوں دیکھی بات جھٹلاتا ہوں۔۔۔